حمّامِ بادگرد

قاضی غلام محمد

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جناب سلیم سالک صاحب
کے لیے ہدیہ خلوص

عبداللہ خاور

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

حمّامِ بادگرد

قاضی غلام محمد

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

© بیگم قاضی غلام محمد

HAMAM-E-BAD GIRD
by
QAZI GHULAM MUHAMMAD
July 2000

ترتیب وتہذیب	بیگم قاضی غلام محمد
طبعِ اول	جولائی ۲۰۰۰ء
تعداد	پانچ سو
کمپیوٹر کمپوزنگ	کمپیوٹروژن، سرینگر
مطبع	کراؤن پرنٹنگ پریس سرینگر
قیمت	۱۰۰ روپے

کتاب ملنے کے پتے:

- تابش پبلی کیشنز، اندرابی وِلاّ، راجباغ، سرینگر
- کمپیوٹر مارٹ، یونیورسٹی روڈ، حضرت بل، سرینگر
- کتاب گھر، مولانا آزاد روڈ، سرینگر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ترتیب

پیش لفظ ۷
وادیٔ کشمیر کا ایک بادیہ گرد ـــــــــ ڈاکٹر عروج زیدی ۹
فارسی ۲۳
● چو بہ روئے یار نگہ کنم بہ ہزار دیدہ برابرم ۲۵
● بیادِ مجلسِ احباب یک دو ساغر کش ۲۷
● آب و رنگ رُخت بہار منست ۲۸
● از پردۂ شب صبحِ رُخِ یار برآمد ۲۹
● دی شب شنیدم قصّہ جانسوزِ دردِ دیگراں ۳۱
● سکونِ چہرۂ زیبا کہ داشتی داری ۳۳
● تو خاصۂ خاصگانِ مائی ۳۵
● از فسون تو یادگار منم ۳۶
● بی مئے و میخانہ مستم یللی ۳۷
● متفرق اشعار ۳۹
اردو ۴۱
● ہے مطلع انوارِ خدا روئے محمدؐ ۴۳

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

● ان اجڑی اجڑی گلیوں میں افسانوں کے
منظر ہیں میاں ۴۴
● روشنی بن کے جو نظروں میں سماتا ہے میاں ۴۶
● پتا کھڑکا اگر تو دل دھڑکا ۴۸
● پھول تھے سا تگیں جہاں میں تھا ۴۹
● جس سے ہیں اُچاٹ میری نیندیں ۵۱
● انہیں دیکھ کر یاد آنے لگے ۵۲
● شہر سے دور کسی بن میں بسیرا ہوتا ۵۴
● جادوئی رات کا دلچسپ فسانہ مانگے ۵۵
● اس شہر میں اک شخص ہے جس کو کبھی دیکھا نہیں ۵۷
● ہم یونہی گزرے تھے اک دن شہر کے بازار سے ۵۹
● اک دلفریب خوابگوں منظر کے بیچ میں ۶۰
● ہر اک سے تیرے سوا خفا تھا ۶۱
● کہاں سے کشتیٔ مَہ میں تو آیا ہے یہاں جوگی ۶۲
● اگلے وقتوں کے وہ حیرت زدہ آثار نہیں ۶۴
● تیرے خیال و خواب کی یہ بے مثال رات ۶۶
● بحرِ شفق پہ پاؤں جما کر رقص کیا ۶۸
● دھوپ کے برعکس سائے میں نکھر جاتے ہیں لوگ ۷۰

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

● Death Defying Dance ۷۲

مزاحیہ: ۷۵

● بس کا سفر ۷۷

● بڑھیا کا پروگرام ۸۲

● پھسلن ہے کس غضب کی خواجہ تیری گلی میں ۸۳

● گوش ہے محوِ لذّتِ دُشنام ۸۵

● پن کھلا، ٹائی کھلی، کالر کھلا ۸۶

● پھر کسی بے وفا کی یاد آئی ۸۷

● آپ کا انتظار کون کرے ۸۸

● جب بھی آتی ہے صبا شہرِ نگاراں سے یہاں ۸۹

● ماں بھی بیٹی کے ساتھ آئی ہے ۹۰

● میں غم نصیب جاؤں کہاں اور کہاں نہیں ۹۱

● میں نے جو اس کو دور سے دیکھا کھڑے کھڑے ۹۲

● سچ کے پرستاروں کی جبیں پر داغِ ملامت آج بھی ہے ۹۳

● میں کون ہوں اے ہم نفساں، ایک میاں ہوں ۹۴

● بن برسے ہی ہر روز گزرتی ہے سر سے ۹۵

متفرقات ۹۷

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پیش لفظ

بیادرید گر اینجا بود زباندانے   غریبِ شہرِ سخنہائے گفتنی دارد

_____ غالبؔ

"Poetry is understood best when understood generally and partly". ________ S.T. Colerdige

"Romanticism is strangeness added to beauty."

_______ Walter Pater

از ہر طرفے کہ گوش کردم   آوازِ سوالِ حیرت آمد

_____ حافظؔ

مکن از خواب بیدارم خدارا   کہ دارم خلوتی خوش باخیالش

_____ حافظؔ

شوق اس دشت میں دوڑائے ہے مجھ کو کہ جہاں

جادہ غیر از نگہہِ دیدۂ تصویر نہیں

_____ غالبؔ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آئینہ خانے میں کوئی لئے جاتا ہے مجھے

_____غالبؔ

محفلیں برہم کرے ہے گنجفہ بازِ خیال ہیں ورق گردانیٔ نیرنگ یک بتخانہ ہم

_____غالبؔ

سایۂ شاخِ گل افعی نظر آتا ہے مجھے

_____غالبؔ

افسانہ ہمہ رنگ و حقیقت ہمہ بے رنگ

_____جگرؔ

' Poetry is where things happen that don't.'

___Qazi

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وادئ کشمیر کا ایک بادیہ گرد

''تمام بادگرد'' قاضی صاحب کا دوسرا مجموعۂ ☆ سُخن ہے۔ پہلا مجموعہ ''حرفِ شیرین'' ادارۂ ادبیات، حیدرآباد، سے ۱۹۶۲ء میں شائع ہو کر اہلِ فکر و نظر سے دادِ سخن لے چکا ہے۔ اس مُختصر سے مضمون میں اُن تمام یادوں کو قلمبند کرنا جو قاضی صاحب کی شخصیت سے وابستہ ہیں قریب قریب ناممکن ہے۔ دل و دماغ کی جو کیفیت ہے اس کو ضبطِ تحریر میں لانا کم از کم میرے امکان سے باہر ہے۔ اس صورت حال کے پیشِ نظر خدا جانے یہ تحریر قاضی صاحب کے افکار سے انصاف کر سکے گی یا نہیں اس کا فیصلہ قاری پر چھوڑتا ہوں۔

خاطرِ مسلسل است پریشان چوں زلفِ یار
عیبم مکن کہ درشبِ ہجران نوشتہ ام

یہ مجموعہ قاضیؒ صاحب کی وفات کے بعد شائع ہو رہا ہے اس میں قاضی صاحب کا تمام کلام شامل ہے۔ حتیٰ کہ وہ غزل بھی جو انہوں نے بسترِ مرگ پر کہی ہے جس کا ایک ایک شعر قاضیؒ صاحب کی جراُت مندی اور

☆ دوسرا اردو مجموعہ کلام۔ ان کے علاوہ کشمیری زبان میں بھی ان کا ایک مجموعہ ''صورت خانہ'' کے نام سے شائع ہوا ہے۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شکیبائی کا ترجمان ہے۔

پہلے تو مبہوت ہوئی پھر ناچی ساتھ
میں نے موت کے گھر میں جا کر رقص

اس شعر کو پڑھتے ہی ذہن غالبؔ کے اس شعر کی طرف مبذول ہوتا ہے۔

غالبؔ بدین نشاط کہ وابستۂ کۂ
برخویشتن بہ بال و بہ بند بلا برقص

ایسا محسوس ہوتا ہے کہ قاضی صاحب کا شعر غالب کے حکم خویشتن ببال و بہ بندِ بلا برقص کی تعمیل میں سرزد ہوا ہے۔...... غالب سے عشق ہو تو ایسا کہ موت کے نزغے میں بھی اُن کے تخئیل میں غالبؔ ہی بسا ہوا تھا اور ذہن میں اس کے افکار محفوظ تھے۔ اس فکر اور اس تیور کا شعر قاضی صاحب ہی کہہ سکتے تھے۔

بیسویں صدی میں شائد ہی کوئی ادیب ایسا ہو جس نے فارسی ادب اور خصوصاً عرفیؔ و نظیریؔ و غالبؔ کو اتنی محبّت اور محنت سے پڑھا ہو۔ یہ شاعر اور ان کے افکار قاضیؔ صاحب کے انگ انگ میں سمائے ہوئے تھے۔ اور بات چیت کے وقت بلا دقّت ان کے حافظہ سے پھوٹتے رہتے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تھے۔ وہ ''حرفِ شیرین'' کا کلام ہو یا ''حمام بادگرد'' کا، اُن کی فکر ولغت و اسلوب پر ان اساتذہ کی مُہر اتنی گہری اور مضبوط تھی جیسے وہ ان کے ہی جلیس ہوں۔ بیسویں صدی کے شعراء میں وہ صرف اقبالؔ کے معترف ہیں اور اس کا اثر ان کے کلام وافکار پر بہت واضح ہے۔

قاضی صاحب سے میری شناسائی ۲۰ ویں صدی کی آخری دہائی میں ہوئی جب وہ اپنی زندگی کی آخری جنگ لڑنے اپنے بچوں کے پاس Syracuse, N.Y. آئے ہوئے تھے۔ میں اس شناسائی کیلئے ڈاکٹر محمد ذکی☆ مرحوم کا مرہون منت ہوں۔ غالباً ۱۹۹۰ء کی بات ہے کہ ذکی بھائی نے مجھے مژدہ سنایا کہ ''قاضی صاحب کشمیر سے ان دنوں امریکہ آئے ہوئے ہیں۔ میں نے اُن سے آپ کا تعارف کرادیا اور آپ کے ذوق فارسی کا بھی! آپ اُن کو ٹیلیفون کرلیجئے وہ منتظر ہونگے''۔ جس وقت ذکی بھائی نے مژدہ دیا میں اتفاق سے اُس وقت غالب کے ایک فارسی شعر کے مطلب میں الجھا ہوا تھا۔ ذکیؔ بھائی کا ٹیلیفون پر قاضی صاحب کی فارسی دانی کا قصیدہ اور اُن کو ٹیلیفون کی دعوت میرے لئے ایک نعمتِ غیر مترقبہ

☆ ڈاکٹر محمد ذکی علی گڑھ میں قاضی صاحب مرحوم کے ہم جماعت رہ چکے تھے۔ کچھ دیر کے لئے سری نگر کے ریجنل انجینئرنگ کالج میں بھی پڑھاتے تھے۔ مرحوم کنکورڈیا یونیورسٹی مونٹریال کینیڈا میں ریاضیات کے پروفیسر تھے۔ ایک اچھے اور خوشگو شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ بزمِ ادب مونٹریال کے صدر اور روحِ رواں تھے۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تھی ۔ اندھا کیا چاہے دو آنکھیں ۔ میں نے اسی رات کو قاضی صاحب کو فون کیا۔ اور اُن کے سامنے مسئلہ بیان کیا۔ قاضی صاحب نے شعر کو دو تین دفعہ جھوم جھوم کر پڑھا۔

گل فراوان بود و مے پر زور، دو شم بر بساط
خود بخود پیمانہ می گردید و گردیدن نداشت

انہوں نے اس شعر کے حوالہ سے صنعتِ ایہام اور ابہام پر سیر حاصل گفتگو کی اور کہا کہ ''عروج صاحب اس زمین میں بہت سے اساتذہ کی غزلیں ہیں مگر جس طرح غالبؔ نے ''گردیدن'' کا قافیہ باندھا ہے کسی اور کے بس کی بات کہاں ہے! اس کے بعد یہ معمول ہو گیا کہ ہفتہ میں ایکبار اُن سے گفتگو رہتی ۔ یہ گفتگو اتنی فکر انگیز اور بصیرت افروز ہوتی کہ محسوس یہ ہوتا تھا کہ ہم اچانک کسی دانشگاہ میں فارسی کے کلاسیکی ادب پر لکچر سُن رہے ہیں ۔ اُستاد ریاضی کے تھے لیکن شعری ادب پر اک چلتی پھرتی انسائیکلو پیڈیا تھے۔ ابنِ رشیق نے شاعر کے لئے جو ایک لاکھ اشعار یاد کرنے کی شرط لگائی ہے قاضی صاحب اس شرط پر پورے اترنے کے علاوہ غالب کی عائد کردہ شرط۔

پہلے دل گداختہ پیدا کرے کوئی

کو بھی پورا کرتے تھے۔ ہندوستان اور ایران کی علمی تحریکوں اور اُن کے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اسباب وعلل سے جتنے واقف تھے شائد ہی کسی کو اُس کا عشرِ عشیر بھی معلوم ہو۔ یہی حال انگریزی ادب کا تھا۔ جب بھی ان کے آگے اردو یا فارسی کا کوئی شعر پڑھا جاتا تو اُن کا ذہن انگریزی ادب میں اس کی مماثلت ڈھونڈ لاتا۔

قاضی صاحب کا یوں تو تعلق علم ریاضی سے تھا اور انہوں نے اپنی عمر عزیز اُسی کی درس وتدریس میں بسر کی اور اپنے دونوں بچوں کو بھی ریاضی کی درس وتدریس ہی ورثہ میں چھوڑی لیکن قاضی صاحب کے مزاج آشنا جانتے ہیں کہ ان کا اصل شعبہ عالمی ادب ہے! اُن کی گفتگو، ان کی شاعری، اُن کی نثر، ایک اعلیٰ پایہ کے دانشور، باشعور اور دیدہ ور ادیب کی نشاندہی کرتی تھی۔ یوں دیکھیئے تو دھان پان تو نہیں، مگر دُبلے پتلے، منحنی سراپا خلاؤں میں جھانکتی ہوئی عُقابی آنکھیں، گرم وسرد زمانہ چشیدہ، تیکھا ناک نقشہ، خاموش طبع لیکن جب بولیں تو وہ کہیں اور سنا کرے کوئی کا عالم ہوتا۔ گفتگو میں ایک فلسفیانہ استدلال اور ٹھہراؤ۔ غرضیکہ اس کا سراپا کسی یونانی مجسمہ کی طرح تراشا ہوا دانائی کا اِستعارہ لگتا تھا اور وہ اک چلتی پھرتی دانشگاہ لگتے۔

پیدا کہاں ہیں ایسے پراگندہ طبع لوگ
افسوس تم کو میر سے صحبت نہیں رہی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

قاضی صاحب کے تخلیقی شعور اور ادبی ذوق کی تربیت میں دو چیزوں نے اہم رول ادا کیا ہے۔ ایک تو اردو اور فارسی اساتذہ کا مطالعہ جس نے ان کے شعری اسلوب کو ایک اساطیری خوابنا کی اور اَلف لیلوی تصّور سے روشناس کرایا اور ان کے آہنگ میں کلاسیکل تغزل کا رچاؤ پیدا کیا ۔ دوسری چیز جس نے اُن کی فطری شاعرانہ صلاحیت کو مہمیز کیا اور ان کے دیدہ و دل میں جمالیات کا افسوں بھر دیا وہ ہے خطّہ کشمیر کا حسن جس کے جلو میں قاضی صاحب نے اپنی زندگی کا سفر شروع کیا تھا اور جس کی حسین یادوں کے سہارے انہوں نے زندگی کی دشوار ترین منزل کو سر کیا اور ابدی سکوں سے ہمکنار ہوئے ۔ اُس حسن کی جھلکیاں ان کی شاعری میں گاہے گاہے نظر آتی ہیں اور اِسی حسن کی یادوں نے ان کے تخیّل میں چراغان کر رکھا تھا۔ یہ وہی حسن ہے جس نے اقبالؔ کو تڑپایا تھا۔

رخت بہ کاشمر کشا ، کوہ و تل و دمن نگر
سبزہ جہاں جہاں بہ بین ، لالہ چمن چمن نگر

بادِ بہار موج موج ، مرغِ بہار فوج فوج
صلصل وسار زوج زوج برسر نارون نگر

لالہ زِ خاک بردمید ، موج بآبجو تپید
خاک شرر شرر بہ بین ، آب شکن شکن نگر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دختر کے برہمنے، لالہ رُخے، سمن برے
چشم بروئے اُو کشاد باز بہ خویشتن نگر

یہ وہی سرزمین ہے جہاں کسی زمانہ میں فیضیؔ، صائبؔ اور عرفیؔ نے بار نشاط کھولا تھا اور جہاں مُلا طاہر غنیؔ جیسے بلند فکر شاعروں نے پرورش پائی۔ قاضی صاحب نے اس کشمیر کو روبہ زوال بھی دیکھا ہے اور سوگوار بھی۔ اور اسکا نوحہ آپکو ان کی غزل میں اسی طرح ملے گا جسطرح الطاف حسین حالیؔ اور ناصرؔ کاظمی اور میر تقی میرؔ کے یہاں دہلی کا مرثیہ۔

اُن اُجڑی اُجڑی گلیوں میں افسانوں کے منظر ہیں میاں
تک تک کے جن کو سیر نہ ہوں یہ آنکھیں وہ دلبر ہیں میاں

تم دیکھوگے تو بھولوگے بغداد کی راتوں کا جادو
لمحے ہیں جہاں کھولے گیسو ایسے بھی وہاں کچھ گھر ہیں میاں

وہ جامِ نظر کی سوغاتیں، وہ رات گئے کی ملاقاتیں
جگ بیت گئے پر وہ باتیں سب نقش مرے دل پر ہیں میاں

کچھ سحر و فسوں کا عالم ہے کچھ اُن آنکھوں کی کرامت ہے،
اِک زرّیں دُھند میں ڈوبے ہوئے دن رات وہ بام و در ہیں میاں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مرحوم نے مجھ سے کہا تھا کہ وہ روزانہ اننت ناگ سے سری نگر کا سفر اِسی لئے کرتے تھے کہ اِن نظاروں کو اپنے اندر اتار لیں اور جب تک مُشاہدہ یہ کیمیائی عمل انجام نہیں دیتا کوئی شاعر اس قسم کا شعر نہیں کہہ سکتا۔

صدیوں کی گودوں کے پالے ہر گام پہ وہ حیرت خانے
پتھرائی ہوئی آنکھوں کی طرح دیواروں کے پتھر ہیں میاں

اُن گلیوں میں ملتے ہیں گلے ،گلرنگ اُجالے بھور بھئے
دلچسپ اندھیرے شام پڑے موڑوں پر صورت گر ہیں میاں

اسی ردیف میں قافیہ بدل کر ایک اور غزل ملاحظہ فرمائیں۔

دھیان کی شمع سے اُٹھتا ہوا پُر پیچ دھواں
اِک شبِ رفتہ کی تصویر دکھاتا ہے میاں

ایک اُجڑے ہوئے تالاب کے فوّارے پر
مور پیتل کا مجھے خون رُلاتا ہے میاں

میں کسی سونی حویلی کا مکیں ہوں جیسے
کبھی احساس مجھے یوں بھی ڈراتا ہے میاں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

قاضی صاحب کے وحشت ایجاد اور فسوں ساز تخیّل میں ایک طرف تو فارسی اور اردو کے اساتذۂ شعروسخن اور دوسری طرف خِطّہ جنت نظیر سرزمینِ کشمیر کے حسین نظارے، وہاں کی بودوباش، وہاں کے باشندے، وہاں کی حویلیاں، وہاں کی اقدار زندہ و پائیندہ تھیں۔ جسمانی طور وہ چاہے Syracuse میں ہوں یا Washington میں لیکن مجھے یقین ہے کہ اُن کی روح اُسی پیتل کے مور کے اریب قریب منڈلاتی رہتی ہوگی۔ میر تقی میرؔ جب دہلی سے لکھنؤ گئے تھے تو اہل لکھنؤ نے اُن سے جب اُن کی بودوباش دریافت کی تھی تو میرؔ نے اس کا جواب یوں دیا تھا۔

دلّی جو ایک شہر تھا عالم میں انتخاب
رہتے تھے منتخب ہی جہاں روزگار کے
اس کو فلک نے لوٹ کے ویران کر دیا
ہم رہنے والے ہیں اسی اجڑے دیار کے

قاضی صاحب سے، جنہوں نے اپنی زندگی کے آخری ایام ایک اجنبی دیس میں گزارے، نجانے کسی نے اُن کی بودوباش کے متعلق سوال کیا یا نہیں، لیکن اُنہوں نے ''حمّام بادگرد'' میں اس کا جواب مہیّا کر دیا ہے۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پھول تھے سانگیں ، جہاں میں تھا
حرف تھے انگبین جہاں میں تھا

جیسے صورت پذیر ہوں نغمے
تھے عجب ہم نشیں، جہاں میں تھا

ادھ کھلے نور کے دریچے تھے
تیر تھے سرگیں جہاں میں تھا

واقعوں پر گماں تھا خوابوں کا
تھی عجب سرزمیں، جہاں میں تھا

دیدہ و دل لُٹا کے آیا ہوں
راہزن تھے حسیں ، جہاں میں تھا

قاضی صاحب کا کلام بقول پروفیسر زورؔ "قدیم اور جدید اسالیب سخن کے ایک ایسے امتزاج سے معمور ہے جو ایک فطری اور بے لوث شاعر ہی کے موئے قلم کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔ وہ شاعری کے ساتھ ساتھ نقاشی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بھی کرتے ہیں اور اپنے تصور سے اپنے ماحول کے ایسے رنگا رنگ نقشے صفحۂ کاغذ پر بکھیر دیتے ہیں جو کشمیر کے دوسرے فنکاروں کی صنعت گری اور نقش ونگار سے زیادہ دیرپا اور دوررس اثرات کے حامل ہیں'' ۔

اگلے وقتوں کے وہ حیرت زدہ آثار نہیں
اب مرے شہر میں وہ کوچہ و بازار نہیں
جن کے سائے پہ شبستاں کا گماں ہوتا تھا
وہ حویلی ، وہ درو بام وہ دیوار نہیں

لوگ اُکتا کے سرِ شام ہی سو جاتے ہیں
گنگناتی ہوئی پہلی سی شبِ تار نہیں
اب بھلا کون دعا دے گا سرِ راہ ہمیں
شہر میں کوئی بھی اب صاحب دستار نہیں

اردو تو اردو، قاضی صاحب فارسی زبان پر ایسی دسترس اور قدرت رکھتے تھے کہ ان کے فارسی کلام پر جا بجا کہیں حافظؔ اور کہیں سعدیؔ کا گمان ہوتا ہے۔ اُن کے مصرعے اُسلوب ولغت میں کہیں کہیں ان اساتذہ کے مصارع کے بہت قریب آجاتے ہیں مثلاً ۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

فروغِ وادیٔ سینا کہ داشتی داری

یا ؎

بیا بہ مجلس احباب یک دو ساغر کش

لیکن یہ کوئی قابلِ اعتراض بات نہیں۔ جو شخص

چو بہ روئے یار نگہ کنم بہ ہزار دیدہ برابرم
بہ ہزار دیدہ برابرم چو بہ روئے یار نگہ کنم

جیسی غزل کہہ سکتا ہے اُسے کسی کے مصرعہ سے سوائے اکتساب کے اور کیا غرض ہو سکتی ہے۔ رہ گئی یہ بات کہ فارسی کی سب غزلیں پرانے اساتذہ کی زمین میں ہیں تو میں یہ عرض کرونگا کہ جس مدرسہ فکر سے قاضی صاحب کا تعلق تھا وہاں یہ بات قابل اعتراض نہیں مستحسن سمجھی جاتی تھی کہ لوگ اپنے پیش رؤوں کی زمینوں میں غزلیں کہیں۔ اور اس کی مثالیں حافظؔ، غالبؔ، اقبالؔ سب کے یہاں بکثرت ملتی ہیں۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مجھے امید ہے کہ اہل نظر اور اہل فکر حضرات حمام باد گرد کی پذیرائی فرمائینگے اور اسے اردو ادب میں وہ مقام حاصل ہوگا جس کی یہ کتاب اور صاحبِ کتاب مستحق ہیں۔

عروج اختر زیدی☆
وِنڈزر۔ کنیڈا

☆ ڈاکٹر عروج اختر زیدی ''حلقہ اربابِ قلم'' کے بانی صدر ہیں و یہ انجمن پچھلے پندرہ برسوں سے مِشی گن میں سالانہ اردو مشاعرے کا اہتمام کرتی ہے۔ جس میں آج تک ہندو پاک کے بہت سے سر برآوردہ شاعر شریک ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر عروج زیدی تقریباً بیس سال تک حکومت کینیڈا کے تمدنی اور ثقافتی معاملات کے مشیر رہے ہیں۔ اس سے قبل وہ پاکستان میں انگریزی ادب کے استاد بھی رہے ہیں۔ کینیڈا منتقل ہونے کے بعد انہوں نے فلسفے میں بھی ایم اے کیا اور پھر مِشی گن یونیورسٹی اور یارک یونیورسٹی سے بین الاقوامی تعلقات (International Relations) پر پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

فارسی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

چو بہ روئے یار نگہ کنم بہ ہزار دیدہ برابرم
بہ ہزار دیدہ برابرم چو بہ روئے یار نگہ کنم

بہ تو شرحِ قصّہ ٔ چشم نم بزبانِ شعلہ نہ چوں دہم
بزبانِ شعلہ نہ چوں دِہم بہ تو شرحِ قصّہ ٔ چشم نم

بہ خیالِ لعلِ لبِ صنم دلِ من نصاب طرب شود
دلِ من نصابِ طرب شود بہ خیالِ لعلِ لبِ صنم

تو د محوِ عارض و زلفِ خم من وسیر قُریۂ رنگ وبو
من وسیرقریۂ رنگ وبوتو و محوِ عارض و زلفِ خم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بہ خیالِ خوابِ تو سرخوشم بہ شبانِ قصرِ سفیدِ تو
بہ شبانِ قصر سفیدِ تو بہ خیالِ خوابِ تو سرخوشم

سخنت بگوشِ تصورم چوطنینِ جامِ فسوں کند
چوطنینِ جامِ فسوں کندسخنت بگوشِ تصورم

نہ سوالِ وصل نہ عرضِ غم چہ ولایتست ایں مقامِ من
چہ ولایتست ایں مقامِ من نہ سوالِ وصل نہ عرضِ غم

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

بیادِ مجلس احباب یک دو ساغر کش
تو اے مُصّو رِ اندیشہ نقشِ منظر کش

سخن طرازئ ما گرچہ احسنت وَلے،
بہ یادِ جادوئے چشمِ نگارِدم در کش

ہنوز از تو جراحت طلب دلِ زارم
ہنوز چشمِ تو دارد خدنگ در ترکش

دِلم بہ دشتِ تمنّا فریب خوردۂ رم
سرم بہ زانو و درد و غمِ دروں سرکش

شب فراق وخیالِ صبیح روئ نگار ستارۂ سحری راگیر و در برکش

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آب و رنگِ رُخت بہارِ منست
قدِ بالات آبشارِ منست

یادگاری ز ساحرِ چشمت
دامِ افسوں کہ در جوارِ منست

انتشارِ نقوشِ بزمِ خیال
مُزدِ یک عمرِ انتظارِ منست

. . . .

آسماں رنگِ اعتبارِ منست

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

از پردهٔ شب صبحِ رخِ یار برآمد
یا چشمهٔ شفّاف ز کہسار برآمد

آں روئے اوآں دائرۂ سحر وطلسمات
بے واسطۂ گردشِ پرکار برآمد

طرزِ نگہش سوئے من از چشم سیاہش
آں گونہ کہ از میکدہ میخوار برآمد

جنبیدن مژگان نہ پسندید بالآخر
جانم ز بدن از پے دیدار برآمد

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بر راستیٔ قامتِ یارم چو نگہ کرد
از طرف چمن سروِ نگو نسار برآمد

درچشم زدن صحبتِ آں یار آخر شد
آں یار کہ از پردۂ اسرار برآمد

دانندۂ اسرار مگر بود کہ گُم شد
آں پیرِ سیہ پوش کہ از غار برآمد

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

دی شب شنیدم قصّہ جانسوزِ دردِ بیکراں
دِل بسکہ لذّت یاب شد در مجلسِ روحانیاں

تصویرِ یک شہر عجب، افسونِ عہدِ باستاں
دیدم بہ چشمِ خویشتن در دیدۂ افسانہ خواں

اعجازِ گفتارش نگر ، در کشتیٔ مہ نیم شب
از دور آمد دلبرِ زرّیں قبایم ناگہاں

بر مسندِ شاہی دمی بنشست وگفت "ای دل زدہ
از چہرہ گردِ رہ فشاں تا گویمت اسرارِ جاں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

روزِ محن آمد بسر ، امشب شبِ سیم است و زر
برخیز دکن عزمِ سفر با من به سویٔ خاوراں "

ساقی به نورِ ساتگیں مطرب به نغماتِ حزیں
افروختند از صدقِ دل شمعی بیادِ رفتگاں

رنج وتعب بردم بسی تا یک ندائے "یا اخی"
آمد زِکوہِ بے خودی "این است ایں دارالاماں"

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سکونِ چہرۂ زیبا کہ داشتی داری
دوائے دردِ دلِ ما کہ داشتی داری

بدل سرودِ شب زرنگارِ وادیٔ دل
بہ لب ترانۂ صحرا کہ داشتی داری

نگاہِ شوقِ تو آوارۂ شفق زار است
ہوائے سیروتماشا کہ داشتی داری

زہے نشاطِ تصور بہ چشمِ شعلہ فشاں
شبیہہ گنبدِ مُبلا کہ داشتی داری

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بہ رنگِ نغمہ رامشِ گرانِ پیشینی
فسوں طراز سراپا کہ داشتی داری

بہ کوئے خویش نگارا برائے مشتاقاں
فروغِ وادئ سینا کہ داشتی داری

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تو خاصهٔ خاصگانِ مائی   از دیدهٔ ما نهاں چرائی

در راهِ تو سر دِ انتظارم   برمن نظرے اگر کشائی

اے بے تو دلم بہ بزمِ امکاں   افروخت چراغِ آشنائی

چو موجِ صبا زِ من نیابی   ناگاه اگر بہ من بیائی

من بحرِ خیال تو شبِ مہ   درتابم از دردِ نارسائی

من ہم گزرم ز خویش تا صبح
گر می میگزرد شبِ جدائی

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

از فسونِ تو یاد گار منم
در رَہت سروِ انتظارمنم

فکرمن از رُخت گل اندر گل
انجمن انجمن بہارمنم

پیشِ تو باوجود کم سخنی
محشرِ عشقِ فتنہ کارمنم

دلِ من بزمِ رفتگاں آراست
شب سبز است و زندہ دارمنم

کاشکے گل کنی چراغِ خرد درا ساطیر آشکارمنم

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

بی مَیَ و میخانہ مستم یلّلی
عاشقم صورت پرستم یلّلی

سایہ افگن برسرم سروِ چمن
زلفِ معشوقہ بدستم یلّلی

روی دلبر شمعِ شب افروز من
درشباں آتش پرستم یلّلی

من ندانم از کجا من آمدم
ایں قدر دانم کہ ہستم یلّلی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

باوجودِ دعوئ وارستگی (۱)
از خمِ زلفش نرستم یلّلی

میروی از خویش گرتو بشنوی
نغمہ سازِ الستم یلّلی

-☆-

---

(۱) بندہ وارستہ ام ہر چند، لیک (مصرعۂ متبادل از مصنف)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

متفرق اشعار

♦

وابستگی نہ شیوۂ مردانِ حُر بود
گہہ باسموم و گاہ بہ بادِ صبا برقص

بنمائے عاشقان راصنما رُخِ گل آرا
کہ شب درازِ ہجراں بگرفت سخت مارا
مہِ بزم نازنیناں ، شہِ کشورِ حسیناں
چہ شود اگر بہ احساں بنوازی ایں گدارا

مژدۂ وصلِ شہزاد گمانست ہنوز
چشم من سوی دہانش نگرانست ہنوز

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اردو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نعت

ہے مطلع انوار خدا روئے محمدؐ
سرچشمۂ اخلاص وحیا خوئے محمدؐ

واللیل ہے شاہد کہ بہنگامِ تلاوت
قرآن سے آتی ہے مجھے بوئے محمدؐ

دوپارہ ہوا چاند بہ یک جنبشِ اُنگشت
کیا پوچھتے ہو قوتِ بازوئے محمدؐ

یہ درس مِلا بدر کے اصحاب سے مجھکو
ہوتے نہیں ناکام رضا جوئے محمدؐ

بےخوف جہاں دل ہے مرااہرمنوں سے
وہ امن کی جنّت ہے سرِ کوئے محمدؐ

روشن ہے ستاروں کی طرح واقعۂ کشمیر
اُمّت کا نگہباں ہے سرِ موئے محمدؐ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

•

ان اُجڑی اُجڑی گلیوں میں افسانوں کے منظر ہیں میاں
تک تک کے جن کو سیر نہ ہوں یہ آنکھیں وہ دلبر ہیں میاں

تم دیکھوگے تو بھولوگے بغداد کی راتوں کا جادو
لمحے ہیں جہاں کھولے گیسو ایسے بھی وہاں کچھ گھر ہیں میاں

اُن گلیوں میں ملتے ہیں گلے ہلگرنگ اُجالے بھور بھئے
دلچسپ اندھیرے شام پڑے موڑوں پر صورت گر ہیں میاں

صدیوں کی گودوں کے پالے ہرگام پہ وہ حیرت خانے
پتھرائی ہوئی آنکھوں کی طرح دیواروں کے پتھر ہیں میاں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چلمن جو دریچوں سے سرکے یا نظروں کو پرواز ملے
اُن اُجڑی محرابوں سے پرے خوابوں کے گل پیکر ہیں میاں

کچھ سحر وفسوں کا عالم ہے کچھ اُن آنکھوں کی کرامت ہے ،
اِک زرّیں دُھند میں ڈوبے ہوئے دن رات وہ بام ودر ہیں میاں

وہ جامِ نظر کی سوغاتیں ، وہ رات گئے کی ملاقاتیں
جگ بیت گئے پر وہ باتیں سب نقش مرے دل پر ہیں میاں

جو دیکھا یا محسوس کیا وہ سب کچھ میں نے تُم سے کہا
سرکا دیا یادوں سے پردہ الفاظ تو جادوگر ہیں میاں

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

روشنی بن کے جو نظروں میں سماتا ہے میاں
میری آنکھوں کے دیئے جا کے بجھاتا ہے میاں

ایک اُجڑے ہوئے تالاب کے فوّارے پر
مور پیتل کا مجھے خون رُلاتا ہے میاں

میں کسی سونی حویلی کا مکیں ہوں جیسے
کبھی احساس مجھے یوں بھی ڈراتا ہے میاں

اجنبی چہرے دکھائی دِئے آئینے میں
کوئی جادو کی چھڑی سر پہ ہلاتا ہے میاں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دھیان کی شمع سے اُٹھتا ہوا پُر پیچ دھواں
اِک شبِ رفتہ کی تصویر دکھاتا ہے میاں

وحشت ایجاد ، فسوں ساز تصوّر میرا
انہی باتوں سے میری نیند اُڑاتا ہے میاں

غیر ممکن ہے جو اسباب و علل کی رو سے
خواب میں ، شعر میں ممکن نظر آتا ہے میاں

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

پتا کھڑکا اگر تو دل دھڑکا
روگ ہم کو لگا ہے یہ کیسا

رات سونے مکاں کے آنگن میں
چاندنی تھی کہ زرد سناٹا

یاد آتی ہے اپنی بزمِ خیال
کچھ طلسمات کا سا عالم تھا

رایتِ شب چراغ کی لو تھی
تیری آنکھیں تھیں انجمن آرا

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

پھول تھے ساتگیں ، جہاں میں تھا
حرف تھے انگبین جہاں میں تھا

جیسے صورت پذیر ہوں نغمے
تھے عجب ہم نشیں، جہاں میں تھا

ادھ کھلے نور کے دریچے تھے
تیر تھے سرگیں جہاں میں تھا

دسترس میں مری ستارے تھے
چاند بھی تھا قریں، جہاں میں تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

واقعوں پر گماں تھا خوابوں کا
تھی عجب سرزمیں، جہاں میں تھا

دیدہ و دل لُٹا کے آیا ہوں
راہزن تھے حسیں، جہاں میں تھا

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

جس سے ہیں اُچاٹ میری نیندیں
وہ جسم میں جان کی طرح ہے

تھے زمزمے دل میں رت جگوں کے
اب سُونے مکان کی طرح ہے

سینے میں بھڑک اُٹھی ہے وہ آگ
ہر شعلہ زبان کی طرح ہے

ہے رقصِ شرر نمودِ اشیاء
ہر نقش گمان کی طرح ہے

محصورِ چمن خیال میرا
بھونرے کی اُڑان کی طرح ہے

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

اُنہیں دیکھ کر یاد آنے لگے
مہکتے سمے ، رت جگے ، زمزمے

سرِ راہ وہ مجھ سے یوں بھی ملے
گھنے بن کی چُپ تھی مرے سامنے

فسوں گر تھی ان کی گلی کی فضا
سبھی دو قدم چل کے پتھرا گئے

تراشیں اندھیرے میں کیا صورتیں
اُجالے نے سب نقش دھندلا دیئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تحیّر نے مجھ کو کہاں لا رکھا
مرے گرد ہیں بولتے آئینے

میں پہنچا ہی تھا ساتویں در کے پاس
بہت ہاتھ ملتا رہا جاگ کے

مرے شہر کے وہ طرحدار لوگ
الٰہی وہ کس دیس میں جا بسے

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

شہر سے دور کسی بن میں بسیرا ہوتا
سایہ سرسبز مرے سر پہ گھنیرا ہوتا

میرے احوالِ شب وروز دگرگوں ہوتے
روشنی رات کو اور دن کو اندھیرا ہوتا

رات چھپ جاتی تیری زلف کے پیچ وخم میں
تیرے ماتھے سے نمودار سویرا ہوتا

روح کو اک ازلی ربط ہے موسیقی سے
سانپ اگر سانپ نہ ہوتا تو سپیرا ہوتا

دھیان کی جھیل کے اُس پار جو لہراتا ہے
گزر اُس شیش محل میں کبھی میرا ہوتا

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

جادوئی رات کا دلچسپ فسانہ مانگے
دِل وہ معصوم ہے جو اگلا زمانہ مانگے

دامنِ کوہ میں پریوں کے بسیرے ڈھونڈے
درودیوار سے یادوں کا خزانہ مانگے

کشتئ مہ میں سفر کرنے کی چاہت ہے اسے
بحرِ ظلمات کے اس پار ٹھکانہ مانگے

ساتویں در کا پتہ ، گنبدِ افسوں کی کلید
بیچ بازار میں کیا کیا نہ دِوانہ مانگے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یا کسی گوشۂ سرسبز میں سونا چاہے
یا سراندیپ کے جھرنوں کا ترانہ مانگے

بے طرح جن میں اک بار لُٹا تھا سرِ شام
پھر اُسی شہر ، انہی گلیوں میں جانا مانگے

واقعوں سے اسے مطلب ، نہ حقائق سے غرض
خواب مانگے ہے فقط ، آب نہ دانہ مانگے

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

•

اِس شہر میں اک شخص ہے جسکو کبھی دیکھا نہیں
اُس کا بھلا سا نام ہے ، شیریں نہیں عذرا نہیں

مجھ کو یقیں ہے اُس کا گھر ہوگا ضرور اُس موڑ پر
جس موڑ سے میں آج تک اک بار بھی گزرا نہیں

یہ دل یہ پاگل دل مرا ، کس فکر میں ہے مبتلا
اُس سے اگر ملنا ہوا پردہ کرے گی یا نہیں

اس دل کو میں سمجھاؤں کیا ہر آن ہے یہ سوچتا
اِس وقت وہ کرتی ہے کیا تنہا ہے یا تنہا نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُس پار جنگل ہے گھنا ، ہر آن ہے دھڑکا لگا
کمرہ ہے اُس کا کس طرف ، کھڑکی کھلی ہے یا نہیں

میں نے ہوا سے کہدیا جا اُس کو جا کر یہ بتا
بجلی اگر کڑکے ذرا ، ایسے میں تم ڈرنا نہیں

جانسوز سی اس فکر نے نیندیں اڑا دی ہیں مری
جانے مرے بارے میں کچھ اُس نے سنا ہے یا نہیں

رہنے بھی دے مجھ کو یہیں ، پتھرا نہ جاؤں میں کہیں
مجھ کو نہ لے چل اُس طرف ، بابا نہیں بابا نہیں

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

ہم یونہی گزرے تھے اِک دن شہر کے بازار سے
تب سے کچھ سوئے ہوئے لگتے ہیں، کچھ بیدار سے

منتظر ہے دھیان کے ساحل پہ اک پتھر کا بُت
آنے والا اک سفینہ ہے سمندر پار سے

لوگ پتھر ہاتھ میں لے کے کھڑے ہیں دیر سے
کہف کے اصحاب کب نکلیں گے یا رب غار سے

دیدنی ہے دِل کا ویرانہ کہ اس کی خاک میں
اِک گلابی شہر کے ملتے ہیں کچھ آثار سے

یا پری ہے، یا ہیولیٰ ہے نسیمِ صبح کا
کچھ نظر آتا ہے مجھ کو رخنۂ دیوار سے

-☆- -

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

اک دلفریب خوابگوں منظر کے بیچ میں
رہتے ہیں لوگ سرو و صنوبر کے بیچ میں

آؤ چلیں یہاں سے سفینہ ہے منتظر
تاؤں کے پاس نیلے سمندر کے بیچ میں

اُس نازنیں کو لینے نہ آیا وہ بُت تراش
سوئی ہوئی ہے کب سے وہ پتھر کے بیچ میں

پایاب موج اور کوئی نامرادِ زیست
پُل پر کھڑا ہے شہرِ ستمگر کے بیچ میں

کل رات کا وہ لمحہ وحشت عجیب تھا
جنگل اُگا ہوا تھا میرے گھر کے بیچ میں

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

ہر اک سے تیرے سوا خفا تھا
اس دل کا عجیب ماجرا تھا

تو اور دریچہ میرے گھر کا
میں صحنِ خیال میں کھڑا تھا

رودادِ ملالِ شب نشیناں
لفظوں سے دھواں سا اُٹھ رہا تھا

سُنسان گلی میں سایہ آسا
وہ کون تھا، کس کو ڈھونڈتا تھا

کِس رنگ میں تو نے خود کو دیکھا
آئینہ نگاہِ التجا تھا

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

(نذرِ عدم)

کہاں سے کشتیٔ مہ میں تو آیا ہے یہاں جوگی
سُنا ہم کو بھی اپنے ہفت خواں کی داستاں جوگی

بڑا لمبا سفر، لمبی مسافت تو نے طے کی ہے
تری پلکوں پہ اب تک ہے غبارِ کہکشاں جوگی

یہ تیری جگمگاتی جاگتی آنکھیں بتاتی ہیں
کہ تو ہے محرمِ رازِ نہانِ ایں و آں جوگی

دِکھا اُس جادوئی آئینے کی بس اِک جھلک مجھ کو
پری کا جلوۂ رنگیں ہے جس میں پرفشاں جوگی

عنایت کر مجھے وہ سرمۂ بینش کہ میں دیکھوں
فضائے دشت میں مجنوں کی وحشت کا سماں جوگی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کہیں دیکھی تو ہوگی تو نے طفلِ خواب کی کشتی
سُنا ہے تتلیوں کے پر ہیں اُس کے بادباں جوگی

میری آنکھوں میں اِک شہرِ تمنا جھلملاتا ہے
صحیفہ کھول کر مجھ کو بتا وہ ہے کہاں جوگی

چمن میں آمدِ فصل خزاں سے کیا گزرتی ہے
سمجھتا ہے تو برگِ گُل کی بُلبل کی زباں جوگی

تری زنبیل میں موجود دنیا کے نوادر ہیں
عطا کر مجھ کو بھی ان میں سے کوئی ارمغاں جوگی

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

اگلے وقتوں کے وہ حیرت زدہ آثار نہیں
اب مرے شہر میں وہ کوچہ و بازار نہیں

جن کے سائے پہ شبستان کا گماں ہوتا تھا
وہ حویلی ، وہ درو بام ، وہ دیوار نہیں

قابلِ دید ہے احباب کی خاطر جمعی
اب کسی کو بھی یہاں عشق کا آزار نہیں

لوگ اکتا کے سرِ شام ہی سو جاتے ہیں
گنگناتی ہوئی پہلی سی شب تار نہیں

بات خوشبو تھی، دہن پھول َتھا جس کا، اے وائے
اب مرے دل میں بھی وہ یارِ طرحدار نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

طاقِ ابرو میں جھلکتے نہیں خوابوں کے چراغ
شاخِ آہو پہ براتِ دلِ بیمار نہیں

اب بھلا کون دعا دے گا سرِ راہ ہم کو
شہر میں کوئی بھی اب صاحبِ دستار نہیں

-☆-

دروازے پر تیری دستک سنتے ہی
دل نے مرے پہلو سے نکل کر رقص کیا

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

تیرے خیال وخواب کی یہ بے مثال رات
سیفُ الملوک دل ہے، بدیع الجمال رات

آئی نہاکے چاند کے چشمے سے میرے پاس
بانہوں میں اپنے سمٹی ہوئی خوش خصال رات

پھیلی کبھی تو دشتِ ختن در ختن بسیط
سمٹی کبھی تو ہوگئی چشمِ غزال رات

اب میں ہوں اور یاد کا حمّامِ بادگرد
لائی ہے اپنے ساتھ مرے ماہ و سال رات

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں نے تو کچھ سُنا بھی نہیں، دل اُچھل پڑا
سرگوشیوں کے فن میں ہے صاحب کمال رات

شانِ نزولِ شعر ہے اِک امرِ اتفاق
لائی ہے برگِ گُل پہ سجا کر خیال رات

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

بحرِ شفق پر پاؤں جما کر رقص کیا
چاند کو بھی سینے سے لگا کر رقص کیا

ضبطِ غمِ دل کچھ ایسا آسان نہ تھا
شعلوں کو دانتوں میں دبا کر رقص کیا

رقصِ شرر کی دیکھا دیکھی دل مچلا
میں نے زہرِ ہلاہل کھا کر رقص کیا

مانعِ آزادی تھی متانت کی زنجیر
یعنی خود کو خود سے چھڑا کر رقص کیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خانہ بدوشوں کے حلقے میں، میں نے رات
ڈھولک کی دھن پر لہرا کر رقص کیا

پھولوں کی سراندازی تھی قابلِ دید
میں نے باغ میں جب اِترا کر رقص کیا

پہلے کچھ مبہوت ہوئی، پھر ناچی ساتھ
میں نے موت کے گھر میں جا کر رقص کیا

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

•

دھوپ کے برعکس سائے میں نکھر جاتے ہیں لوگ
خواب کی دنیا میں کچھ سے کچھ ٹھہر جاتے ہیں لوگ

آدمی باوصفِ دانش صید صد اوہام ہے
رات کو پتہ اگر کھڑکے تو ڈر جاتے ہیں لوگ

کیا گزرتی ہے دلوں پر رہگزر کے موڑ پر
سر جھکائے جب برابر سے گزر جاتے ہیں لوگ

اپنی گلیوں کے وہ دے جاتے ہیں سنّاٹے مجھے
ایک دن جب چھوڑ کر بابل کا گھر جاتے ہیں لوگ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چاند کی کرنوں کی صورت روزنِ دیوار سے
رات کے پچھلے پہر دل میں اُتر جاتے ہیں لوگ

اَدھ کھلی کھڑکی میں اب مکڑی کا جالا ہے تنا
اُس گلی میں آج بھی کیا سوچ کر جاتے ہیں لوگ

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

Death Defying Dance

اُس پار اُس کوہ کے دامن میں
اِک جُھنڈ درختوں کا ہے جہاں
سرسبز ہے جو، شاداب ہے جو
اُس جُھنڈ سے تھوڑا سا آگے
حلقے میں درختوں کے پنہاں
اک قطعۂ ارضی خواب نُما
اُس قطعۂ ارضی پر میں نے
دیکھا تھا شبِ مہتاب میں کب
اب یاد نہیں،
اک رقصِ جنوں
دھرتی کے بیٹے، بیٹیوں کا
ہر گبرو، بانکا، البیلا
ہر ناری کوندا بجلی کا
پاکوباں سرانداز تھے سب ☆

☆ 'کہ دست افشاں غزل خوانیم و پاکوباں سراندازیم'

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہونٹوں پہ سنہرے گیت کی لے
آنکھوں سے برستی تھی وحشت
وحشت جو موت کے رستے میں
اک سنگِ گراں رکھ آئی تھی

☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مزاحیہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بس کا سفر

شہر جانا تھا مجھے در پیش تھا بس کا سفر
صحبتِ ناجنس سے ممکن نہیں ہرگز مفر
ہم نشین میرا جو موٹا تھا باندازِ دگر
سیٹ پر بیٹھا ہوا تھا جیسے لنگر ڈال کر

میری حالت دیکھ کر کہنے لگا وہ نکتہ سنج
"رنج سے خوگر ہوا انساں تو مٹ جاتا ہے رنج"

گھس رہے تھے لوگ بس میں بے تحاشا بے مہار
ہر طرف جمہوریت تھی جلوہ گر اور آشکار
ٹوکروں میں مُرغیاں تھیں اور مُرغے بے شمار
بھیڑ بکرے بھی ہمارے ساتھ تھے بس میں سوار

بس میں کتنے لوگ تھے اُنکا کسے اندازہ تھا
"خانہ مجنوں صحرا گرد بے دروازہ تھا"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بس کے اندر تھا مروّت اور ہمدردی کا کال
جیب کترے کے سوا کوئی نہ تھا پُرسانِ حال
دبدبے میں بس کا کنڈکٹر تھا افسر کی مثال
سامنے اُسکے کسے تھی لب کشائی کی مجال

کاٹ کر رکھدی زباں اُسکی، شکایت جس نے کی
اُس کی ٹھوکر سے تواضع کی حمایت جس نے کی

جو کھڑی تھیں بس کے بیچوں بیچ مچھلی والیاں
سیٹ پر بیٹھے ہوؤں کو دے رہی تھیں گالیاں
منچلے جو تھے بجاتے تھے وہ مل کر تالیاں
دید کے قابل تھیں ہم اشراف کی بدحالیاں

یوں کھڑا تھا بس میں لوگوں کا وہ بے قابو ہجوم
"ہم مؤحد ہیں ہمارا کیش ہے ترکِ رسوم"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک محترمہ نے مجھ پر ڈال کر ترچھی نظر
اپنے بچے کو اُچھالا میری جانب تاک کر
کیچ میرے ہاتھ میں آیا ،گرا چشمہ مگر
میری دُنیا ریزہ ریزہ کچھ اِدھر اور کچھ اُدھر

عزت سادات تو مل ہی گئی تھی خاک میں
اب اندھیرا چھا گیا تھا دیدۂ نمناک میں

اک ہجوم بے دلاں تھا اور سرکاری تھی بس
اسکو منزل تک پہنچنا تھا مگر اگلے برس
پی لیا تھا جھوم کر ڈیزل کے بدلے سوم رس
منتیں لوگوں نے کیں ہوتی نہ تھی وہ ٹس سے مس

بدحواس اس درجہ ہو کر رہ گیا اک ہمسفر
وہ کھجاتا تھا میرا سر اسکو اپنا جان کر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چال میں رفتار میں بس کی تھی کجرائی بہت
دیکھ کر ٹریفک سپاہی کو وہ اِترائی بہت
راہ گیروں سے مکانوں سے وہ ٹکرائی بہت
وہ سفر تھا مجھکو گھر والوں کی یاد آئی بہت

سر بزانو تھے بلا ترتیب محمود و ایاز
اور ڈرائیور صورت حالات سے تھا بے نیاز

مختصر کرتا ہوں اب اپنے سفر کا ماجرا
خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سُنا افسانہ تھا
منزل مقصود تک پہنچا تو میں اُٹھنے لگا
سینگ بکرے کا مگر پتلون میں ایسا پھنسا

سیٹ سے اُٹھنا نہ تھا آساں ولے کوشش تو کی
اس کشاکش میں مری پتلون آدھی رہ گئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بس سے میں اُترا تو میرا حال تھا ناگفتنی
میرا حلیہ دیکھ کر کتوں میں پھیلی سنسنی
منزلِ مقصود تک پہنچا تھا قسمت کا دھنی
چال میں تھی لڑکھڑاہٹ اور قد تھا منحنی

"جان کر مِن جملۂ خاصانِ میخانہ مجھے"
لے گئے پولیس والے جانبِ تھانہ مجھے

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بڑھیا کا پروگرام

بہو سمجھتی ہے ننھے کو میں سلاؤں گی
میں چھوٹے پاجی کا لیکن گلا دباؤں گی
اُچھلتے رہتے ہیں گھر میں یہ مینڈکوں کی طرح
میں اپنے پوتوں کو کچا ہی اب چباؤں گی
طرح طرح سے میں بیمار پڑ کے دیکھوں گی
میں صبر اپنے عزیزوں کا آزماؤں گی
مرے خدا مری کھانسی کو تو سلامت رکھ
میں سارے شہر کے لوگوں کی نیند اڑاؤں گی
یہ میرے بیٹے جو سوئے ہیں بیویوں کے ساتھ
میں ان کو خوابِ طرب کا مزہ چکھاؤں گی

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

پھسلن ہے کس غضب کی خواجہ مری گلی میں
مجنوں کو کوستی ہے لیلیٰ مری گلی میں

نالی میں اس طرح وہ ڈوبا کہ پھر نہ اُبھرا
جو سوٹ بوٹ پہنے آیا مری گلی میں

کل رات ایک صاحب آئے تھے مجھ سے ملنے
کتوں کا بن گئے وہ لقمہ مری گلی میں

پُرسوز لے میں ظالم راتوں کو بھونکتا ہے
سہگل کا جانشیں ہے کتا مری گلی میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہر راہ رو کے جوتے تصدیق کر رہے ہیں
''چاندی'' مری گلی میں ''سونا'' مری گلی میں

سنگین ظلمتوں سے ٹکرا کے مُڑ گئیں ہیں
کرنوں کا کفر آخر ٹوٹا مری گلی میں

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گوش ہے محوِ لذّتِ دُشنام اللہ اللہ یہ تیرا حُسنِ کلام
کوئی لیڈر تو آئے گا سرِ بام منتظر ہیں امیدوار عوام
شیخ ہے اور التجائے وصال حوُر ہے اور لرزہ براندام
میرے دل میں ہر اک تمنا کو مل گئی ہے سزائے حبسِ دوام
وصل کی بات پھر کبھی ہوگی مجھ کو ہے گھر میں اک ضروری کام
ہو نہ ہو آج پہلی اپریل ہو پاسباں مجھ کو کر رہا ہے سلام
جام بھر بھر کے خود ہی پیتا ہے آفریں میرے ساقیٔ گلفام
تیرے در پر ہے عید کا پہرہ میرے گھر میں مقیم ماہِ صیام

چارہ گر کی نہ آنکھ کُھل جائے
زیرِ لب آہ بھر رہا ہے غلام

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

پن کھلا، ٹائی کھلی، کالر کھلا
تین گھنٹے میں کہیں مسٹر کھلا

تین چوہے اُس سے برآمد ہوئے
جب مرا لپٹا ہوا بستر کھلا

تان ٹوٹی ہے مری تنخواہ پر
مجھ سے جب بھی وہ پری پیکر کھلا

ماہرِ آثار تیرے واسطے
راہ کو تھا دیدۂ شپّر کھلا

صدرِ بلدیہ نے چھوڑا رات کو
ہر طرف کتوں کا اک لشکر کھلا

مولوی صاحب نے دیکھا خواب میں
'اِک نگارِ آتشیں رُخ سر کھلا'

لن ترانی مہترانی نے کہا
'اب مآلِ سعیٔ آفیسر کھلا

دیکھیو قاضی سے گرا الجھا کوئی
ہے ولی پوشیدہ اور لیڈر کھلا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

پھر کسی بے وفا کی یاد آئی
پیاز چھیلی تو آنکھ بھر آئی

اب کے مردم شماری میں، میں نے
بے زبانی زبان لِکھوائی

اس کو کس آدمی نے کاٹا ہے
ایک کتا ہوا ہے سودائی

اے خداوند و برتر ودانا
ہے تجھی سے یہ عالم آرائی

نیند میں مجھ کو کاٹنے کے لئے
کھٹملوں نے تجھی سے شہ پائی

تیرے فرمان کی اطاعت میں
صبحِ صادق مری ہے کجلائی

"ہے ہوا میں شراب کی تاثیر"
میں نے والد سے مار کیوں کھائی

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آپ کا انتظار کون کرے
شیو اب بار بار کون کرے

ضبطِ تولید کا زمانہ ہے
پیار مردانہ وار کون کرے

ہجر کی رات بیکراں ہے مگر
لیڈروں کا شمار کون کرے

گنگناتے ہیں یاد کے مچھر
شکوۂ ہجر یار کون کرے

گھاس کی بو نفس نفس میں ہے
ڈالڈا کھا کے پیار کون کرے

اُن کے والد کے جیتے جی قاضیؔ
خود کو امیدوار کون کرے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

جب بھی آتی ہے صبا شہرِ نگاراں سے یہاں
ضبطِ تولید کے پیغام کو دہراتی ہے

پہلی تاریخ کو تجدیدِ وفا ہوتی ہے
اُس سے شرماتا ہوں میں مجھ سے وہ شرماتی ہے

ڈالڈا جزوِ رگ وپے تو ہوا تھا لیکن
اب تو جذبات سے بھی گھاس کی بو آتی ہے

ان مہکتی ہوئی زلفوں کو پرے رہنے دے
ناک اس ذرۂ ناچیز کی جذباتی ہے

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

ماں بھی بیٹی کے ساتھ آئی ہے
جذبہ دل نے منہ کی کھائی ہے

نیند کیا آئے گی شب غم میں
تین ٹانگوں کی چار پائی ہے

شدتِ غم کی اب یہ حالت ہے
"پیٹ چلتا ہے ، آنکھ آئی ہے"

تیری جوتی سے کیا ڈروں اے دوست
جانتا ہوں کہ ماورائی ہے

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

میں غم نصیب جاؤں کہاں اور کہاں نہیں
وہ کون سی جگہ ہے جہاں تیری ماں نہیں

دل مطمئین ہے ضبطِ ولادت کے دور میں
مدت ہوئی رقیب سے میں بدگماں نہیں

مجنوں نے دوربین سے دیکھا کہ دشت میں
لیلیٰ کا دور دور تک کوئی نشاں نہیں

مچھر کی جستجو میں مِلا ہم کو یہ سبق
یعنی یہ نامراد وہاں ہے جہاں نہیں

تھانے میں دیدنی تھی مری وضعِ احتیاط
مستوں پہ تیرے ضبطِ تنفس گراں نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

میں نے جو اس کو دور سے دیکھا کھڑے کھڑے
سوچا پھر اس کے باب میں کیا کیا کھڑے کھڑے

بیٹھا ہوا تھا میں تو اِک انگریز نے کہا
ہم نے تو سارا عمر گزارا کھڑے کھڑے

افسر کے پاس پی ۔ اے جو دن بھر کھڑا رہا
بیچارہ گھر پہنچتے ہی لیٹا کھڑے کھڑے

مردود قبر میں نہ سمایا کسی طرح
ناچار تیرے باپ کو گاڑا کھڑے کھڑے

بیٹھے بٹھائے کیا اُسے سوجھی کہ بزم میں
مجھ کو بُلا کے پاس بٹھایا کھڑے کھڑے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

سچ کے پرستاروں کی جبیں پر داغِ ملامت آج بھی ہے
جھوٹ کے سر پر کل بھی تھی دستارِ فضیلت آج بھی ہے

کل میرے محبوب کی اس نے ایک جھلک ہی دیکھی تھی
کیا ہاتھی کو جنگل میں دعوائے نزاکت آج بھی ہے

ضبطِ اَلم اور ضبطِ سخن پر ضبطِ ولادت کا طُرّہ
اہلِ نظر کی پہلے بھی تھی پتلی حالت آج بھی ہے

اپنے لیڈر کی بے شرمی قابلِ داد ہے یارو
کل بھی تھا سرگرم طوافِ کوئے ملامت آج بھی ہے

پیار کی میٹھی باتوں میں مت چھیڑ مری تنخواہ کی بات
تیری کمر سے پہلے جو تھی اس کی نسبت آج بھی ہے

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

میں کون ہوں اے ہم نفساں، ایک میاں ہوں
جھولا لئے بازار میں سائیکل پہ رواں ہوں

بیوی نے مجھے گھر سے بصد جبر نکالا
میں ورنہ وہی خلوتیٔ خانۂ جاں ہوں

معلوم نہیں لینا مجھے کیا ہے یہاں سے
حیران و سراسیمہ کھڑا پیشِ دُکاں ہوں

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

•

بن برسے ہی ہر روز گرر جاتی ہے سر سے
یارب یہ نحوست کی گھٹا آج تو برسے

بیوی سے مجھے کیوں نہ محبت ہو کہ ہر روز
دیکھا ہے اُسے میں نے پڑوس کی نظر سے

میں کُشتۂ غم ، ضبط ولادت کا طرفدار
وہ شوخ صنم کثرتِ اولاد کو ترسے

میں گرزئے تاک میں بیٹھا ہوں کہ شاید
چوہے کی سواری کا گزر ہوگا ادھر سے

کس طائر خوش بحت کی یہ بیٹ ہے یارب
جو سر یہ مرے آکے گری شاخ شجر سے

وہ بھولپنا اپنا مجھے یاد ہے اب تک
میں تجھ سے لپٹتا تھا ترے باپ کے ڈر سے

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

متفرقات

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

چہرے پہ فروغِ فاقہ مستی ماتھے پہ رقم ہے "جرم ہستی"
صاحب نظری کا ہے یہ انجام عینک پہ جمی ہے گردِ اوہام
کب مفتِ نظر تھا ایسا جلوہ جوتے کا تلا ہے میرا تلوہ

●

پھول کی طرح مہکیں یہ گیسو ترے تیرے ہاتھوں کی چاندی دمکتی رہے
اے مری گل جبیں سیم تن دلربا میرے جوتوں کے تسمے ذرا کھول دے

●

نبض مری وہ دیکھ رہے ہیں پہنے ہوئے فر کا دستانہ

-☆-

عرضِ تمنا پر وہ اپنے باپ کی بالیں سے بولی
صبر کرو ٹک قاضی صاحب بڈھے کو مر جانے دو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

وہ اور مرے سر پہ رکھیں دستِ حنائی
محسوس یہ ہوتا ہے کسی اور کا سر ہے

- o -

جو ابر چھائے کبھی حال ان کو آتا ہے
ہیں آشنائے تصوف مرے درودیوار

- o -

ہجوم شوق میں ناکامیوں سے کام لیا
ترے فراق میں بیوی سے انتقام لیا

o -

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کیا خبر تھی ، اتفاقاً تو ملا جب راہ میں
تیری صورت ایک دن مہرِ دہاں ہوجائیگی

اثرِ خواب سحر لگتا ہے ماہِ نو حلقہ در لگتا ہے
جانے کیا جادو جگائیں الفاظ شعر کہتے ہوئے ڈر لگتا ہے

- 0 -

ہم اور تم کیا ہیں دو سائے پل دو پل کو جو لہرائیں

- 0 -

سونے مکاں کی ادھ کھلی کھڑکی کے اُس طرف
اک سوگوار چہرہ برابر دکھائی دے

-0-

دروازے پر تیری دستک سنتے ہی
دل نے مرے پہلو سے نکل کر رقص کیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

●

ضبطِ غم ، ضبطِ سخن ، ضبطِ ولادت توبہ
کیا گزرتی ہے یہاں اہلِ نظر پر دیکھو

●

دیدنی ہے آپ کے والد کا یہ رعبِ جلال
لب پہ وہ آتا نہیں جو کچھ کہ میرے دل میں ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تہنیت نامہ

روز مسعودِ عقد قاضی محمّد داؤد طال عمرہ

مسند آرائے بزمِ ساز و سرود
للّٰہ الحمد جانِ من داؤد

آں جگر گوشۂ کہ زادۂ ما
نازش و فخرِ خانوادۂ ما

نیک خو، نیک ذات، نیک خصال
صاحبِ علم ، صاحبِ اقبال

راحت آرا بفضلِ ربِ کریم
دخترِ نیکِ خواجگان قدیم

ناز پروردۂ غُلام نبی
یافت روحؔی لقب چہ خوش لقبی

شُکر صد شکر روز مسعود است
او عروس ست وشاہ داؤد است

عاجزانہ من از خدا طلبم
بہر شاں فیض یک نگاہ کرم

(۲۳ جولائی ۱۹۹۶ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تہنیت نامہ بہ تقریب کارخیر محمد اقبال کین

-0-

صبا لائی ہے پیغامِ مسرت
زہے مسند نشینی کی یہ ساعت
یہ گلبانگِ طرب یہ موج نکہت

سفیرِ گلستاں ہے آج کا دن
نگاہِ دلبراں ہے آج کا دن
بڑا راحت نشاں ہے آج کا دن

درِ رحمت کھلا ہے آج کی رات
کرم فرما خدا ہے آج کی رات
دل افگن دلربا ہے آج کی رات

میانِ دوستاں مسند نشینے
بدل پرورده عکس مہ جبینے
تبسم آفرینے ، لالہ چینے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تجھے اقبال یہ شادی مبارک
تجرّد سے یہ آزادی مبارک
مبارک خانہ آبادی مبارک

تجھے یہ ریشمی راتیں مبارک
مداراتیں، ملاقاتیں مبارک
نیاز و ناز کی باتیں مبارک

۔اوّل شعبان ۱۳۹۰ھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تہنیت نامہ بہ تقریبِ کارِ خیر شوکت اعجاز

-o-

مرحبا ساعت افسانہ طراز
حبّذا جشن طرب نغمہ ساز

اندریں روز کہ گُل آثارست
طالعِ شوکت ما بیدارست

از ہوا بوئے حِنا می آید
شخصی از شہرِ وفا می آید

از سرینگر خبر آمدہ است
کُلفتِ ہجر بسر آمدہ است

سوے آں شہر بروائے شوکت
ہمرہِ 'بوبہ' بیا با حشمت

مسند آرائی ترا می زیبد
شانِ یکتائی ترامی زیبد

خواہرانت کہ سراپا اُمید
بدہ ایشاں را ز انعام نوید

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پدر ، مادر و راقم بہ خدا
ہر سہ ہستیم دعا گوی شما

شادی و الفت راحت افزا
بہر تو ایں ہمہ خواہم ز خدا

-☆-

۲۳ رجب ۱۳۹۵ھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تہنیت نامہ بہ تقریبِ کارِ خیر عزیزی ڈاکٹر تصوّر احمد

للہ الحمد کہ روز یست سعادت آثار
عقدِ دلخواہ تصوّؔر بہ سیمیںؔ یافت قرار

منعقد بزم طرب شد کہ دریں روزِ سعید
از ہوا بوے گیا آید و یاراں سرشار

یادگارِ شبِ دی گر تو مصوّر خواہی
سوئے چشمانِ تصوّر نگہے کن یک بار

آں جواں سال جواں فکر عزیزم باشد
واں حیا پوش سراپاش، سراپائے بہار

بہرِ شان سایۂ رحمت ز خدا می طلبم
شادماں بودم و اظہارِ مسرت کردم

(۲۵ اگست ۱۹۸۸ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تہنیت نامہ بہ تقریب عقد جناب نذیر احمد قریشی

-0-

مرحبا ساعتِ طرب آئین — حبّذا لمحہ گل و نسرین
اللہ اللہ سرور کا عالم — فرش تا عرش نور کا عالم
شہر سے کس کی آمد آمد ہے — آنکھ کو اشتیاق بے حد ہے
نیک خو ہے وہ اور نیک صفات — خاندانِ قریش کی سوغات
نامِ نامی نذیر احمد ہے — صاحبِ عزّ و جاہ بے حد ہے
خوبصورت ہے خوش کلام بھی ہے — صاف باطن ہے نیک نام بھی ہے
اِک پری جو حیا کی پتلی ہے — حلم اور وفا کی پتلی ہے
کب سے آنکھیں بچھائے بیٹھی ہے — نام سے لو لگائے بیٹھی ہے
صد مبارک کہ فضل ربی سے — ختم ایامِ انتظار ہوئے
ناز پروردہ تھی جو گھر بھر کی — اب وہ آرام سے جاں ہے شوہر کی
شادماں، کامراں رہیں دونوں — مدتوں ہم عناں رہیں دونوں

شاخ گل کی طرح پھلیں پھولیں
اور بہاروں کی گود میں جھولیں

-☆-

(۹ شعبان ۱۳۹۸ھ)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تعزیت نامہ

(بروفاتِ خواجہ علی محمد کین)

اے خواجہ علی چرا ز خویشاں رفتی
وز جملہ اقارب و عزیزاں رفتی
از دہر کنارہ کردی اندر رمضاں
در باغِ جناں بہ فیض ایماں رفتی

-0-

آں روز، سیہ چو شب، کہ خاموش شدی
وز نور خدا "ے کن" تو زرپوش شدی
مغفور شدی ز فیض حق در رمضاں
وز بارِ وجودِ خود سبکدوش شد

-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بیادِ پروفیسر اظہار حسین، علی گڑھ

-0-

نمونہ تھے وہ گئے دنوں کی شرافتوں کا
اُسے تھا اِدراک ہندسہ کی نزاکتوں کا
کلام میں ایک موجِ زیریں مزاح کی تھی
کہ نطق لیتا تھا بوسہ جس کی لطافتوں کا
وہ بزم ہو شاعری کی یا محفلِ ریاضی
ہمیشہ ہوتا تھا اُس سے اظہار نکہتوں کا
عجیب تاثیر اس کی صحبت میں ہم نے پائی
دِلائے احساس دوریوں میں جو قربتوں کا
بلیغ ایسا کہ فرد تھا گفتگو کے فن میں
وہ ماہرِ فن اِشارتوں اور کنایتوں کا

-☆-

تاریخ وفات بمطابق سالِ عیسوی

کہی ہے ہاتف نے مجھ سے تاریخِ سالِ رحلت
" ریاضیاتِ جدید کا نکتہ دان " تھا وہ

۱۹۹۴ء

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

O

تاریخ وفات قاضی فضل الرحمٰن
(برادر قاضی غلام محمد)

مادۂ سالِ فوت فضل شہید
'غُفِرَ لَہٗ وَ آمنّا' گفتند
۱۴۱۳ھ
-☆-

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

Hamam
-e-
Bad Gird

Qazi Ghulam Mohammad

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri